45520 ـ خاوند كے علاوہ دوسرے شخص كى طرف كھنچتى چلى جا رہى ہے

سوال

ميں شادى شدہ ہوں اور ميرے تين بچے بھى ہيں، ميرا خاوند ميرے ساتھ حسن سلوك بھى كرتا اور ميرا بہت خيال كرتا ہے، ليكن ميں خاوند كے ايك رشتہ دار مرد كى طرف كھنچتى چلى جا رہى ہوں، مذكورہ شخص مجھ سے دس برس چھوٹا ہے، مجھے علم ہے كہ وہ شخص كچھ عرصہ سے ميرى محبت ميں گرفتار ہے.
ميں نے اسے بتايا ہے كہ يہ معاملہ ناممكن ہے، ليكن ميرے بارہ ميں اس كے احساسات اور جذبات زيادہ بڑھ رہے ہيں، ميں نے اسے كہا كہ تم استخارہ كرو اور اللہ سے ہدايت طلب كرو تو اس نے تين بار استخارہ كيا اور ہر بار مثبت نتيجہ ہى سامنے آيا.
ميں اس سے نہيں ملتى ليكن مجھے علم ہے كہ وہ ايك احترام كرنے والا سچا نوجوان ہے، ميرے جذبات اور احساسات بھى اس كے بارہ ميں كچھ عجيب سے ہو رہے ہيں ميں اس كى طرف مائل ہوتى جا رہى ہوں، ليكن ميں ہميشہ ان جذبات و احساسات كو پوشيدہ ركھتى ہوں، كيا ميرے ليے شادى شدہ ہوتے ہوئے اس كے بارہ ميں استخارہ كرنا جائز ہے ؟ اور مجھے كيا كرنا چاہيے ؟
برائے مہربانى ميرے ليے دعا فرمائيں اور اس مشكل ترين مرحلہ ميں ميرى مدد فرمائيں، ميں اپنے خاوند اور اپنے خاندان كے ليے مشكلات كا باعث نہيں بننا چاہتى، ميں كيا كروں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ و تعالى نے مردوں كو عورتوں كى طرف مائل ہونے والا اور عورتوں كو مردوں كى طرف مائل ہونے والا بنايا ہے، اور يہ ميلان ايسا ہے جس كا معنى كبھى تو حرام كام كے نتيجہ ميں نكلتا ہے مثلا زناكارى، يا پھر ايك شرعى تعلقات كى شكل ميں سامنے آتا ہے يعنى شادى و نكاح كى صورت ميں.

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالى نے بيوى كو اپنے خاوند كے ليے اور خاوند كو اپنى بيوى كے ليے ستر اور پردہ بنايا ہے اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

يہ (بيوياں) تمہارے ليے لباس ہيں اور تم ان كے ليے لباس ہو البقرۃ (187).

پھر اللہ سبحانہ و تعالى كى كچھ خاوند اور بيوى پر خاص نعمت يہ ہوتى ہے كہ ان كى آپس ميں محبت و مودت اور الف و پيار ہوتا ہے، اور دونوں ميں موافقت و اتحاد ہوتا ہے جو ان كے محبت و پيار اور الفت و مودت كا سبب بنتا

اور اختلاف و افتراق اور علیحدگی و خاندان میں نفرت اور بغض کو ختم کرنے کا باعث ہوتا ہے.

یہ ایك ایسی عظیم نعمت ہے جس کا احساس اسی صورت میں اور وقت ہوتا ہے جب ان میں خاندانی تعلقات خراب ہو جائیں، اور ان دونوں میں جھگڑا و اختلاف پیدا ہونے شروع ہوں اور ازدواجی تعلقات ایسی جہنم بن کر رہ جائیں جو ناقابل برداشت ہوں.

تو اس وقت خاوند اور بیوی دونوں ہی اپنی اپنی جگہ خاندانی تعلقات کو قائم رکھنے کا خواب دیکھنا شروع ہو جاتے ہیں اور اس طرح مرد کی خواہش اس کی بیوی ہوتی ہے جس کے ساتھ وہ زندگی بسر کرنا سعادت و خوشی محسوس کرتا ہے، اور اسی طرح عورت کی خواہش اس کا خاوند ہوتا ہے جس کے ساتھ رہن اوہ سعادت و خوشبختی سمجھتی ہے.

آپ کے سوال یہ سمجھ آتی ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے آپ پر یہ ساری نعمتیں کر رکھی تھیں، آپ پر واجب و ضروری تو یہ تھا کہ آپ ان عظیم نعمتوں پر اللہ سبحانہ و تعالی کا شکر ادا کرتیں، اور اللہ نے آپ کو جن نعمتوں اور خاندان سے نوازا تھا اس کی حفاظت کرتی جن کی نعمتوں اور خاندان لاکھوں عورتیں تمنا کرتی پھرتی ہیں کہ وہ اچھی اور بہتر حالت میں ہوں جس طرح آپ ہیں لیکن آپ کو اس کی کوئی قدر و قیمت ہی نہیں.

یہ جان لیں کہ عورت کے لیے کسی اجنبی اور غیر محرم مرد سے تعلقات قائم کرنے اور رابطہ رکھنا جائز نہیں ہے، اور اگر عورت شادی شدہ ہو تو اس شادی شدہ عورت اور ایك اجنبی مرد کے مابین تعلقات قائم ہونا تو اور بھی زیادہ شدید حرام ہو جاتے ہیں، کیونکہ یہ تو خاوند کے حق اور شرف و عزت پر بھی زیادتی اور ڈاکہ ہے.

اس بنا پر آپ کے لیے نہ تو آپ کے لیے اور نہ ہی اس مجرم عاشق کے لیے ان تعلقات کی بنا پر استخارہ کرنا جائز ہے، بلکہ استخارہ تو ایسے معاملہ اور کام میں کرنا ہوتا ہے جس کے بارہ میں کوئی واضح نہ ہو رہا ہو کہ آیا اس میں خیر ہے یا شر، اور مسلمان کو اس میں اپنی مصلحت کا علم نہ ہو رہا ہو، تو وہ اس کے لیے استخارہ کرتا ہے حتی کہ اللہ سبحانہ و تعالی اس کے لیے اگر وہ بہتر و اچھا ہے تو اس کے لیے خیر و اچھائی کو اس کے مقدر میں کر دے، اور اگر وہ برا ہے تو یہ شر اور برائی اس سے دور کر دے.

لیکن ایك مسلمان شخص اللہ کی معصیت و نافرمانی کے لیے اور اللہ کے حکم کی مخالفت کرنے میں استخارہ کرتا پھرے تو یہ ایسی معصیت و نافرمانی ہے جس پر توبہ و استغفار کرنا واجب ہو جاتی ہے.

اس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے:

جب کوئی عورت اپنے خاوند کے نکاح اور عفت و عصمت میں رہتے ہوئے کسی دوسرے مرد سے شادی کرنے کے لیے استخارہ کرتی ہے تو اس کا معنی یہ ہوا کہ وہ اپنا گھر اور خاندان تباہ کرنے کے لیے استخارہ کر رہی ہے، اور

اپنی اولاد کو ضائع کرنے کے لیے استخارہ کرتی ہے، اور ایسے خاوند سے طلاق لینے کے لیے استخارہ کر رہی ہے جس خاوند نے اس عورت کے ساتھ حسن سلوك کیا، اور اس کا بہت زیادہ خیال رکھا، اور اس کو اہمیت دی.

تو یہ عورت اپنے خاوند سے خیانت کرنے اور اس کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے لیے استخارہ کر رہی ہے، کہ اس کا خاندا بکھر جائے، اور خاوند اور اس کا اپنا گھر اپنے ہاتھوں تباہ ہو جائے، وہ عورت تو ایك بڑی نیکی اور خیر کثیر کے مقابلہ میں شدید برائی اور نیکی کرنے والے کے حق کا انکار کرنے میں استخارہ کر رہی ہے.

رہا یہ کہ استخارہ کا نتیجہ آپ کے کہنے کے مطابق کہ آپ کا وہ دوست اسے مثبت قرار دے رہا ہے! تو بلاشك و شبہ یہ چیز تو شیطان کی جانب سے نفسانی خواہشات کی پیروی کو مزین کرنے کے علاوہ کچھ نہیں ہے.

کسی بھی مسلمان شخص کے لیے کسی حرام چیز کے ارتکاب پر استخارہ کرنا جائز نہیں ہے تو پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ استخارہ کر کے پھر یہ خیال بھی کرنا شروع کر دے کہ اس کو مثبت نتیجہ حاصل ہوا ہے ؟!

پھر استخارہ کے بعد مسلمان دو میں سے ایك چیز کا عزم کرتا ہے:

یا تو اس فعل اور کام کو سرانجام دے، یا پھر اسے ترك کر دے، اللہ اس کے لیے جو آسان کر دے اس میں اس کے لیے خیر و بھلائی ہے، اور یا پھر وہ شرح صدر کا انتظار کرے یا کوئی خواب وغیرہ دیکھے تو یہ سب چیزیں غالب طور وہمی ہوتی ہیں اس پر کوئی شرعی حکم قائم نہیں ہو سکتا.

اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس کی بنا پر آپ کے لیے ضروری و واجب ہے کہ اس موضوع کے متعلق آپ کو جتنے بھی بھی شیطانی وسوسے ہیں ان سب کو مسترد کر دیں، اور آپ اپنے لیے شر و برائی کی راہ مت کھولیں، اور نہ ہی اپنی اولاد اور خاندان کے لیے شر و برائی کو راہ دیں.

یہ علم میں رکھیں کہ آپ شیطانی چال کا شکار ہوئی ہیں کہ شیطان نے آپ اور اس نوجوان کے لیے اس حرام کام کو مزین کر کے پیش کیا حتی کہ اس نے آپ دونوں سے اپنا ہدف اور خواہش پوری کرانے کی کوشش کی ہے، یعنی وہ ایك مسلمان خاندان اور گھر کی تباہی چاہتا ہے جو کہ ابلیس کو سب سے اچھا لگتا ہے، کیونکہ ابلیس کو ایك مسلمان گھر تباہ کرنے سے کوئی دوسرا کام اہم نہیں ہے.

وہ تو یہی چاہتا ہے کہ دو مسلمان خاوند اور بیوی جن میں الفت و پیار اور مودت و محبت پائی جاتی ہے جن کی زندگی بڑی اچھی بسر ہو رہی ہے وہ ان دونوں میں طلاق کرا کر اس معرکہ میں سرخرو ہو جائے، اور تمہاری اولاد کو بکھیر کر ضائع کر دے، تا کہ وہ بھی صحیح اسلامی تربیت نہ حاصل کر سکیں.

اس لیے آپ اس شیطانی ہتھکنڈے کو کاٹ کر رکھ دیں اور اس نوجوان کو موقع مت دیں کہ وہ آپ کی ازدواجی زندگی

اور گھر خراب کر کے رکھ دے، اس لیے آپ اس کے ہر راہ کو کاٹ کر رکھ دیں جو آپ کی زندگی کو خراب کرنے کا باعث بنتا ہو.

ان شیطانی وسوسوں کو ختم کرنے میں ممد و معاون درج ذیل چند ایك سوالات ہیں، ہم گزارش کرتے ہیں کہ آپ پوری سچائی کے ساتھ ان سوالات کا جواب دیں:

۔ اگر یہ نوجوان نیك و صالح ہوتا تو کس طرح اپنے مسلمان بھائی کا گھر تباہ کرنے پر راضی ہے ؟

۔ اگر یہ انسان آپ سے حقیقی محبت کرتا ہے تو پھر وہ آپ کا گھر اور خاندان کس لیے تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے ؟ کیا وہ آپ سے محبت کرتا ہے یا کہ اپنے آپ سے وہ تو اپنی شہوت کو دیکھ رہا ہے ؟

۔ اگر اس کی خواہش اور تمنا پوری ہو گئی اور تمہیں خاوند سے طلاق مل گئی (اللہ نہ کرے) تو آپ کی اولاد کا انجام کیا ہوگا ان کی دیکھ بھال کون کریگا جن کے بارہ میں قیامت کے روز آپ سے سوال ہونا ہے ؟

۔ اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ وہ نوجوان شادی کے بعد بھی ایسے ہی جذبات رکھےگا جیسے اب ہیں ؟ کیونکہ دیکھا گیا ہے جتنے بھی عشق کی بنا پر اور محبت کی شادی سے گھر آباد ہوئے ان کا انجام برا ہی ہوا، کچھ ہی مہینوں کے بعد وہ تباہ ہوگئے کیونکہ اللہ اور رسول کی نافرمانی پر یہ گھر بنا تھا.

۔ کیا آپ توقع رکھتی ہیں کہ شادی کے بعد بھی ایك دوسرے پر اعتماد ہوگا ؟ جب آپ کسی دوسرے کے نکاح میں تھیں اور اس نے آپ سے محبت کی تو پھر کیا وہ آپ کے علاوہ کسی اور سے محبت نہیں کریگا چاہے شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ ؟ اور وہ آپ پر کیسے اعتماد کریگا کیونکہ آپ نے بھی تو پہلے خاوند سے خیانت کی، اس طرح دونوں میں شکوك و شبہات رہیں گے، کیونکہ دونوں ہی حرام کام پر راضی ہوئے، عقد نکاح میں رہتے ہوئے حرام تعلقات قائم کیے کون ضمانت دےگا کہ دوبارہ ایسے نہیں ہوگا ؟

رہا مسئلہ کہ آپ دعا کریں تو آپ اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا کریں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے آپ سے ہر قسم کی برائی اور شر دور کر دے، اور آپ کے گھر اور خاندان کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے، اور محبت و الفت اور پیار زیادہ فرمائے، اور آپ کی اولاد اور خاوند کی حفاظت کرے شیطان کے وسوسوں سے انہیں دور رکھیں.

واللہ اعلم .